اے داعی حق مطلق اے خسر وایمانی	مقبول خدا تو ہے اے خاصہ ء یزدانی
تو کنز امامی کا یاقوت ہے رمانی	ہے عالم دیں تجھسے تابندہ و نورانی

ہے نور امامی سے روشن تیری پیشانی

اسلاف دعاتوں سے تو برترو بالا ہے	اور تیری ہدایت کا اسلوب نرالا ہے
آئینِ شریعت کو کیا خوب سنبھالا ہے	ہے شغل ترا ہرآں دعوت کی نگہبانی

ہے نور امامی سے روشن تیری پیشانی

اے سیف ہدی شہ کا پاکیزہ سیر دلبر	فرخندہ جبیں آقا خوش بخت و بلند اختر
برہان ہدی مولی اے دیں کا مہِ انور	ہے شان میں یکتا تو اور فضل میں لاثانی

ہے نور امامی سے روشن تیری پیشانی

یہ سالگرہ تجھکو میمون مبارک ہو	ہو طول بقا تیری یہ خلق جہاں تک ہو
حامی تیرا اور ناصر اللہ تبارک ہو	آباد رہے تجھسے یہ محفل ایمانی

ہے نور امامی سے روشن تیری پیشانی

اسحاق یہ ادنی تر خادم ہے ترے در کا		شاکر ہے سدا تیرا پروردہ تیرے گھر کا
تو ہی تو سہارا ہے اس خادم کمتر کا		ہے تاب کہاں میری ہو تیری ثنا خوانی

ہے نور امامی سے روشن تیری پیشانی